شیخ الحدیث مولانا عبد الحقؒ کو

جمعیۃ طلباء اسلام سے والہانہ محبت

سید محمد یوسف شاہ مروت ــــ صدر جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ سرحد

وہ دن میرے لیے بڑی مسرت کا تھا جب حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے ساتھ ۱۹۸۷ء میں میرا تعارف جمعیۃ طلباء اسلام کے ایک کارکن کی حیثیت سے جناب صاحبزادہ حامد الحق نے کروایا۔ اس کے بعد میں روزانہ عصر کے بعد انکی مسجد (قدیم دارالعلوم حقانیہ) میں محفل میں شریک ہوتا رہا۔ جمعیۃ طلباء اسلام کا ذکر روزانہ حضرتؒ کے سامنے ہوتا حضرتؒ کا بھی معمول تھا کہ طلباء برادری کے لیے روزانہ دعا فرماتے۔

جب ہم نے صوبہ سرحد میں ۸ ، ۹ اکتوبر ۱۹۸۷ء کو جمعیۃ طلباء اسلام کا کنونشن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تو ہمارے پاس کنونشن کے اخراجات کیلئے کچھ نہ تھا۔ کافی سوچ بچار کے بعد میں اور صاحبزادہ حامد الحق حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ برکت کے لیے آپ چند روپے عنایت فرما دیں۔ حضرت شیخ الحدیثؒ خاموش ہو گئے، چند منٹ بعد آپ نے پانچسو روپے کا نوٹ نکال کر ہمیں دے دیا اور ارشاد فرمایا کہ بیٹا یہ اللہ کے لیے خرچ کرو۔ اس کے بعد ہم نے حضرت شیخ الحدیثؒ سے کنونشن میں شرکت کی درخواست کی، آپ نے فرمایا اگر میری صحت ٹھیک رہی تو ضرور حاضر ہوں گا۔

کنونشن کے انعقاد کے بعد جمعیۃ طلباء اسلام صوبہ سرحد کے صدر جناب مرحم اللہ فاروقی نے اساتذہ دارالعلوم حقانیہ کو دعوت پر بلایا، حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ بھی تشریف لائے اور سب سے پہلے جے۔ ٹی، آئی کے صدر کو مبارکباد دی۔

۸ اکتوبر کو نمازِ عصر کے بعد ہم نے کنونشن کا پہلا اجلاس شروع کیا۔ سب دوست اجلاس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ تشریف لے آئے ہیں۔ ہم نے حضرت شیخ الحدیثؒ کا استقبال جامعہ اشرفیہ کے گیٹ پر کیا اور جلوس کی شکل میں سٹیج تک لائے۔ اس کے بعد حضرتؒ نے مختصر خطاب فرمایا جس میں آپ نے طلباء کو جہاد کی ترغیب دی، اور جمعیت کے ساتھیوں کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا "آپ کے ساتھ کنونشن میں اللہ تعالےٰ نے اصحابِ بدر کی طرح امداد فرمائی جیسا کہ جنگِ بدر میں صحابہؓ قلیل تعداد میں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی امداد فرشتوں کے ذریعہ فرمائی"۔

اسی طرح ہم ۸ مارچ ۱۹۸۸ء کو مینار پاکستان لاہور میں جمعیۃ علماء اسلام کی تاریخی کانفرنس ہوئی، اس کی رپورٹیں روزانہ حضرتؒ کو پیش کی جاتیں اور حضرتؒ جے۔ یو۔ آئی اور جے۔ ٹی۔ آئی کے لیے دعا فرماتے تھے۔

جب میں نے دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا تو حسبِ معمول حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت میں حاضری دیتا رہا۔ جب حضرت شیخ الحدیثؒ کو ہسپتال داخل کروایا گیا تو ایک روز آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوا، استاذِ محترم مولانا انوار الحق صاحب بھی وہاں موجود تھے فرمانے لگے کہ آپ آج کی رات ادھر ہی گذار لیں، میں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے رات وہاں گذاری، تو دوسرے دن بھی حضرت نے کہا کہ آپ ادھر ہی ٹھہریں، پھر حکم ہوا کہ بس آپ ہمارے ساتھ ہی رہیں۔ اس طرح مجھے حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔

ایک دن جمعیۃ طلباء اسلام بلوچستان کے صدر جناب نجم الدین درویش عیادت کے لیے حاضر ہوئے۔ حضرت شیخ الحدیثؒ سے ان کا تعارف کروایا گیا تو آپ نے ان کے لیے اور جے۔ ٹی۔ آئی کے لیے دعا فرمائی جب بھی جے۔ ٹی۔ آئی کا ذکر ہوتا حضرت شیخ الحدیثؒ بہت خوش ہوتے اور ڈھیروں دعاؤں سے نوازتے۔

حضرت شیخ الحدیثؒ نے اپنے تلمیذِ خاص اور مشہور مصنف حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کو تاکید کر رکھی تھی کہ دارالعلوم حقانیہ اور صوبہ سرحد میں جمعیۃ طلباء اسلام کے ہر قسم کے تربیتی پروگرام اور ان کی معاونت و سرپرستی میں خصوصیت سے دلچسپی لیں۔ آج کے نوجوان کل کے معمار ہیں اور نوجوانوں کی تربیت سے قوم کا مستقبل روشن ہوگا۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کی رحلت سے جہاں جمعیۃ علماء اسلام اور جہادِ افغانستان، دارالعلوم حقانیہ ان کی سرپرستی اور دعاؤں سے محروم ہو گیا ہے وہاں جمعیۃ طلباء اسلام بھی حضرت شیخ الحدیثؒ کی مشفقانہ اور مربیانہ دعاؤں سے محروم ہو گئی

ع خدا رحمت کنند ایں عاشقانِ پاک طینت را